Email:editorwilayattimes@gmail.com

ہفتہ روزہ

ولایت ٹائمز

سرینگر

جلد:1 ★★ شمارہ:03 ★★ تاریخ:15جون 2015 تا 21جون 2015★★قیمت:5 روپے

کشمیر کی مادری زبان کو فروغ دینے میں آج تک کی حکومتیں ناکام

5

3

اسلام دشمن عناصر کی تخلیق میں موساد اور سی آئی اے کا کردار واضح اور نمایاں

حقیقی نجات دہندہ کے اوصاف پر مبنی حاکموں کو برسر اقتدار آنا ہوگا تو تبھی اصلی اور حقیقی نجات دہندہ آئیں گے

4

کسی کو بھی امن میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

6

باقیات

باغبانی صنعت

اور پلوامہ سر کولر روڑ کے درمیان ایک ذیلی سڑک تعمیر کی جارہی ہے تا کہ منڈی کیلئے متبادل سڑک رابطہ سہولیت بہم رکھی جاسکے۔ ستمبر سیلاب سے بری طرح متاثرہ زیر تعمیر شوپیاں فروٹ منڈی کے معائینے کے دوران مفتی سعید نے ڈپٹی کمشنر اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے چیف انجینئر کو فروٹمنڈی کو محفوظ بنانے کے لئے حفاظتی دیوا کی تعمیر کے لئے پروجیکٹ مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ مفتی محمد سعید نے وزیر باغبانی اے آر ویری کو میوہ فصل کو مختلف بیماریوں بشمول سکیب وغیرہ سے بچاؤ اور جراثیم کش ادویات کے معیار کے تجزیہ کے لئے خصوصی موبائل سکارڈوں کو متحرک کرنے کے لئے کہا۔ وزیر اعلیٰ نے ہال ٹرانزٹ اکاموڈیشن میں رہائش پذیر کشمیری پنڈٹ ملازموں کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا، جنہوں نے رہائشی جگہ کی تنگی، مناسب دیکھ ریکھ کا فقدان، ڈرنیج اور حفظان صحت، تنخواہوں کی واگذاری میں تعطل، بجلی کی بلا خلل ترسیل او راحاطے کی دیوار بندی سے متعلق مسائل ان کے گوش گذار کئے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ ان کی مانگوں پر غور کیا جائے گااور ان کے مسائل ترجیحاتی بنیاد پر حل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کالونی کے احاطے کی دیوار بندی کرنے، بچوں کے لئے ابتدائی سکول اور ایک ڈسپنسری کے قیام کی ہدایات موقعہ پر ہی جاری کیں۔ وزیر برائے خزانہ ڈاکٹر حسیب درابو جو کہ حلقہ انتخاب کے رکن اسمبلی بھی ہیں نے اپنے سی ڈی ایف میں سے کالونی میں اے ٹی ایم کونٹر کے قیام کااعلان کیا۔ ڈاکٹر درابو جن کے پاس ثقافت کا قلمدان بھی ہے، نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ ہال کو ایک ماڈل ہیرٹیج دیہات کے طور پر ترقی دی جارہی ہے۔ مفتی محمد سعید نے کہا کہ دیہات کو ترقی دیتے وقت موجودہ ڈھانچوں کے روایتی طرز تعمیر کو قائم رکھا جائے اور علاقے کی دیدہ ذیبی کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ گورنمنٹ ہائیر سکینڈری سکول کیگام کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے طلاب سے خطاب کرتے ہوئے ان کی بے پناہ صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ دسویں جماعت کے امتحانات کے نتائج میں ترال کی طالبہ کے اول آنے پر انہیں بے پناہ خوشی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نوجوانوں کے لئے بہتر ملازمت کے حصول کاذریعہ بھی بننی چاہیئے۔ انہوں نے موجودہ دور کو علم و فضل کا دور قرار دیا۔ مفتی سعید نے متعلقہ حکام کو سکول کے پرنسپل کی خالی اسامی کو فوری طور پر پُر کرنیکی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ کمپیوٹر لیب کو چالو کرنے کے ادارے کو کمپیوٹر فراہم کئے جائیں گے تا کہ طلاب ای۔ لرننگ سے متعارف کئے جاسکیں۔ انہوں نے سکول احاطے اور کلاس روموں کا بھی معائینہ کیا۔ کیگام میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مفتی نے رشوت ستانی کے خلاف صف آرا ہونے پر زور دیا۔ دریں اثناء وزیر مملکت برائے صحت عامہ اے ایم پڈر، رکن پارلیمان نذیر احمد لاوے، ایم ایل اے پلوامہ خلیل بند، ایم ایل اے شوپیان یوسف بٹ، ایم ایل اے وچی اعجاز احمد، ایم ایل اے دیوسر ایم امین بٹ، ایم ایل سی ظفر منہاس، جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر امیتاب مٹو، ڈائریکٹر ٹورازم وایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی فاروق شاہ، وزیر اعلیٰ کے سیکرٹری ایم ایچ ملک اور پلوامہ، شوپیاں و گولگام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنرز بھی وزیر کے ہمراہ تھے۔

داعش کا جھنڈا لہرانا

کشمیر کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے اور کشمیری عوام کسی بین الاقوامی پروگرام کے بجائے اپنے حق خودارادیت کے لیے ایک اصولی جدوجہد کررہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ساتھ پوری عالمی برادری ہماری جدوجہد کو ایک جائز اور مبنی برحق جدوجہد تسلیم کرتی ہے اور بھارت کی لاکھ کوششوں کے باوجود دنیا آج تک یہ بات ماننے کے لیے تیار نہیں ہے کہ کشمیر دہشت گردی یا فرقہ واریت کا کوئی مسئلہ ہے۔ انہوں نے البتہ کہا کہ جو نوجوان مظاہروں میں ’’داعش‘‘ اور اس طرح کی دوسری تنظیموں کے جھنڈے لہراتے ہیں، انہیں ٹھنڈے دل ودماغ سے غور کرنا چاہیے کہ اس سے ہمیں کیا فائدہ ہوسکتا ہے۔ اُلٹا یہ بھارت کے ہاتھ میں ایک ہتھیار آجاتا ہے اور اس کے ذریعے سے وہ ہماری تحریک کو بُرا نام دینے کی کوشش کرتا ہے۔ آزادی پسند راہنما نے کہا کہ جو قوم نظم وضبط اور حکمت ودانش کا استعمال نہیں کرتی ہے، وہ اپنے کاز کو نہ چاہتے ہوئے بھی نقصان پہنچاتی ہے اور اس طرح سے اس کی منزل نزدیک آنے کے بجائے دُور ہوجاتی ہے۔ دریں اثنا حریت چیرمین سید علی گیلانی نے اپنے علاوہ تحریک حریت جنرل سکریٹری محمد اشرف صحرائی، حریت ترجمان ایاز اکبر اور صدرِ ضلع سرینگر و گاندربل راجہ معراج الدین کی گھرمیں مسلسل نظربندی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہاہے کہ حکومت ہمارے پُرامن پروگراموں کو بھی برداشت نہیں کرتی ہے اور مفتی محمد سعید کی ’’نظریات کی لڑائی‘‘ والے نعرے کو ہمیشہ کے لیے دفن کردیا گیاہے۔

امن میں رخنہ

سیکورٹی ایجنسیاں امن وامان کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر رکھے ہوئے ہیں اور امن وامان میں رخنہ ڈالنے والوں کو بخشا نہیں جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ تازہ ہلاکتوں کے حوالے سے سوپور اور اس کے ملحقہ علاقوں میں جو صورتحال پیدا ہوگئی ہے اور میں لوگوں سے میری یہ استدعا ہے کہ وہ نہ گھبرائیں بلکہ پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کی مدد کریں تا کہ وہ اس صورتحال کو امن میں بدل سکیں۔ وادی میں دھمکی آمیز پوسٹروں اور حملوں کے بعد شمالی کشمیر میں پیداشدہ خوف ہراس کی لہر کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ یہ عارضی سلسلہ ہوسکتاہے اور پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں امن دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے کمر بستہ ہوچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی وارداتوں میں جو کوئی بھی ملوث ہوگاان کی نشاندہی کی جائیگی اور عوامی عدالت میں انہیں لایا جائیگا۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے مواصلاتی ٹاوروں پر حملوں میں براہ راست جنگجوؤں کے ملوث ہونے کاانکشاف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان حملوں میں ریاست میں سر گرم جنگجو ملوث ہیں اور اس سلسلے میں بھی سیکورٹی ایجنسیاں تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں اور بہت جلد ان لوگوں کو بھی بے نقاب کیا جائیگا۔ الفانیوز سروس کے مطابق انہوں نے کہا کہ مواصلاتی ٹاوروں پر حملوں کے بعد کسی حد تک خوف وہراس پھیل گیا تھا لیکن اب وہ زائل ہوچکا ہے اور کئی جگہوں پر کاروبار بھی شروع ہوگیاہے اور اس صورتحال پر پولیس کی کڑی نگاہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے سیکورٹی فورسز کا گشت بھی ٹاوروں والے علاقوں میں بڑھا دیا گیاہے اور ضرورت پڑنے پر انہیں محفوظ سیکورٹی زونوں میں بھی منتقل کیا جاسکتا ہے۔ سوپور میں شہری کی ہلاکت کے بعد سیاسی اور علیحدگی پسند لیڈران کی سیکورٹی میں آضافے کا بھی اشارہ دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ تازہ صورتحال کے بعد ایسا محسوس ہورہاہے کہ مین اسٹریم اور علیحدگی پسند لیڈران کی سیکورٹی کا سر نو جائزہ لینا ہوگااور یہ معاملہ پولیس کے زیر غور ہے تا کہ کسی بھی طرح سے امن دشمن عناصر کو کوئی موقعہ فراہم نہ ہو کہ وہ اپنی کاروائیاں انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کواس بات کاپابند بنادیا گیاہے کہ وہ ہر صورت میں چوکس رہیں۔ سرحد پار دراندازی کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ سرحد پار سے دراندازی کی وارداتیں ہورہی ہیں اور اس ضمن میں پولیس بھی کافی حد تک سرگرم ہے جبکہ لائن آف کنٹرول پر فوج کو بھی چوکس رکھا گیاہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الوقت ہماری پہلی ترجیح امن وامان ہے۔ انہوں نے دہراتے ہوئے کہا کہ سوپور ہلاکت سے متعلق حقائق چند روز میں منظر عام پر لائے جائیں گے اور دھمکیوں اور حملوں کے بعد مین اسٹریم اور سوپور میں شہری کی ہلاکت کااہم سراغ پولیس کے ہاتھ لگ گیاہے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ سوپور ہلاکت کی تحقیقات تیز کردی گئی ہے اور پولیس کواس سلسلے میں اہم سراغ مل گیاہے جس کے بعد آئندہ کچھ ہی دنوں کے اندر اندر حقائق منظر عام پر لائے جائیں گے اور میڈیا کو بھی اس سلسلے میں آگاہ کیا جائیگا۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ تازہ ہلاکتوں کے بعد مین اسٹریم اور علیحدگی پسند لیڈران کی سیکورٹی کا سر نو جائزہ بھی پولیس کے زیر غور ہے اور ضرورت بڑھنے پر سیکورٹی بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔

پرویز مشرف

میں رکھا تو رینجرس بی ایس ایف کو سنبھلنے کا بھی موقع فراہم نہیں کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس بھارت سے بھی زیادہ ایٹمی ہتھیار ہیں اور اگر بھارت نے جارحیت مظاہرہ کیا تو ملک کو بچانے کیلئے پاکستان ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرئے گا۔ سابق جنرل پرویز مشرف نے سوالیہ انداز میں کہا کہ ’’پاکستان نے ایٹمی ہتھیار شب برات کے موقعے پر استعمال کیلئے نہیں بنائے ہیں؟۔ مشرف کے مطابق پاکستان نے ہمیشہ بھارت کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں تاہم :ب سے مرکز میں بی جے پی حکومت نے اقتدار سنبھالا پاکستان کے خلاف آئے روز سخت بیانات دئے جارہے ہیں جو ناقابل برداشت ہے۔

بسلسلہ صفحہ ۴ سے آگے

س) ایک آخری بات اس کے اوپر بھی بات کریں کیونکہ ہمارے پاس اس سیگمنٹ کا ٹائم بھی کم ہے کہ یہ جو ابھی ایکطرف اطلاعات آرہی ہیں کہ ہندوستان کی طرف سے دراندازی کی گئی ہے برما کے اوپر شلنگ ہورہی ہے۔ اور دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ گلف کے بعد اور پھر یہ ایشیا کے اندر اور ہر طرف خون بہہ رہاہے اور جس کے پاس طاقت ہے وہ چھوٹے کو کچل رہاہے، بین الاقوامی قوانین کی دھجیاں اڑائی جارہی ہے، کوئی اس کا پاس نہیں کیا جارہاہے۔ ایک ایسے عالم میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری جو ڈاکٹرائن ہے جو اسلام کی ڈاکٹرائن اور نظریہ ہے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ شریف کے حوالے سے وہ آئے دن بہترین انداز میں سامنے آرہا ہے کہ اس سے بہتر کوئی چیز اس وقت دنیا کو پیش نہیں کی جاسکتی کہ کس طرح سے اس ظلم سے نجات حاصل کرکے اس کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے۔ تو میں چاہوں گا کہ اس ڈاکٹرائن کے اوپر آپ بات کریں کہ ان اہل ہنود کے اندر بھی کیا کہ تصور موجود ہے اور تمام جتنے بھی مذاہب ہیں چاہے وہ آسمانی مذہب ہو یا انسانی مذاہب ہو ان کے اندر ایک ایسے نجات دہندہ کی طلب پائی جاتی ہے جو کہ تمام بشریت کو نجات دے گا تو اس میں جو اسلام کی ڈاکٹرائن ہے کہ وہ خالی صرف شیعوں کو بچانے یا مسلمانوں کو نجات دلانے نہیں آرہے ہیں بلکہ وہ تمام بشریت کے لئے نجات دہندہ بنکر آنے والے ہیں۔ میں چاہوں گا کہ اس کے اوپر کچھ تھوڑی سی گفتگو فرمائے؟

ج) جزا ک اللہ جناب سید علی صاحب اللہ آپ کو زور بیان اور زیادہ فرمائے۔ کتنے جامع الفاظ میں آپ نے بہت سارے موضوعات کو گھیرا۔ الحمد اللہ یہ وہ دور ہے کہ جس میں لوگوں کی وہ تشنگی بڑھ گئی ہے۔ ہر کوئی اس امید میں ہے کہ ان حالات میں، جس مخمصے میں انسان گھرا پڑا ہے اور ہر جگہ ہر طرف ظلم دیکھنے کو مل رہاہے ایسے میں ایسا کوئی صالح انسان آئے جو ہمیں انسانوں کو نجات دے۔
ہندوستانی غیر مسلمانوں میں بھی جس طرح ہم مسلمانوں میں خاص کر شیعوں کے درمیان امام مہدی (عج) کا تصور ہے کہ امام مہدی (عج) ظہور کرینگے البتہ اس میں شیعہ واحد نظریہ رکھنے والا مسلک ہے کہ جو اس نجات دہندہ کے بارے میں یہ کہہ رہاہے کہ یہ نجات دہندہ کون ہیں، کس کے فرزند ہیں، کس زمانے میں پیدائش ہوئی ہے اور ابھی عمر کتنی ہے۔ اور اتنا بڑا دعویٰ کوئی اور نہیں کرتا ہے۔ عیسائی بھی کہتے ہیں کہ یسوع آئیں گے مسیح آئیں گے اور ہندو بھی تو الٰہی ادیان سے پیچھے نہیں ہیں وہ بھی اس سے زیادہ بہت ہی گھمبیر طریقے سے اس سلسلے میں اپنے فلسفے کو بیان کرتے ہیں وہ اس دور کو ’’کل یو گ‘‘ اور آخری نجات دہندہ کو ’’کلکی اوتار‘‘ کہتے ہیں اس حوالے سے ایک کتاب شائع ہوچکی ہے جو کہ ہندوستان کے بہت بڑے گھیانی پنڈت وید پرکاش جی صاحب نے ’’محمد کلکی اوتار‘‘ کے عنوان سے تحریر کی ہے تو وہ اس میں اپنی تمام ویدوں کا حوالہ دیتے ہیں کہ ہر زمانے میں ہندو کا یہ عقیدہ تھا کہ ’’کلکی اوتار‘‘ تمام انسانوں کو نجات اور انصاف دیں گے اور علائم ظہور کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مگر کیونکہ ان کی معلومات بہت کم ہیں اور پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وصی آخر الزمان حضرت امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو پہچاننے میں شک میں پڑ گئے ہیں کہ آنحضرت 14 سو سال پہلے آئے ہیں اور دنیا میں ابھی بھی ظلم و ناانصافی حاکم ہے اور آج کا دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہے اور ’’کلکی اوتار‘‘ گھوڑے پہ سوار ہوکے ظاہر ہوں گے۔ ابھی جو ماڈرن ایج ہے اس میں گھوڑے کی کوئی گنجائش ہے نہیں ابھی تو جہاز وغیرہ کا زمانہ ہے۔ جبکہ ہندو ویداؤں میں ’’کلکی اوتار‘‘ کے حوالے سے پیشن گوئیاں ہوئی ہے وہ امام زمانہ (عج) کے بارے میں بالکل وہی باتیں ہیں جن پر ہمارا ابھی اعتقاد ہے جو انہوں نے ’’محمد کلکی اوتار‘‘ میں لکھا ہے یہ وہی آخری نبی کے آخری وصی اور ہمنام ہیں اور وہ گھوڑے کا ہی استعمال کریں گے اور ان کا گھوڑا دنیا کے مسائل کی شرائط کا جواب کیسے دیں گے وہ انشاء اللہ ظہور کے وقت ہی دیکھنے کو ملے گا۔

س) کیونکہ ہم جیسے اس دور کو عصر ظہور کہتے ہیں وہ اس کو کل یُگ کہتے ہیں کہ جس میں پانی اوپر کے بجائے نیچے سے اٹھنا چاہئے۔

ج) ہاں بالکل وہ عصر حاضر کو کل یُگ کہتے ہیں۔ ان کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ دنیا ابھی ان حالات میں کل یُگ میں گزر رہی ہے اب کسی منجی اور نجات دھندہ کو آنا ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ ظہور کا مقدمہ ولایت فقیہ کا نفاذ ہے اور ولایت فقیہ کا تصور یہی ہے کہ ہر مذہب میں، ہر دین میں دیندار لوگ آگے آنے چاہئے تبھی وہ ظہور کرینگے۔ اگر ہندو انہیں کلکی کہہ رہے ہیں، اگر عیسائی انہیں مسیح کہتے ہیں، اگر سکھ ان کو گرو کہتے ہیں اور ہر دین ومذہب میں ایک نجات دھندہ کی آمد کا انتظار ہے اسلئے اس نجات دہندہ کے اوصاف پر مبنی حاکموں کو بر سر اقتدار آنا ہے تو تبھی اصلی اور حقیقی نجات دہندہ آئیں گے۔ اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ اسلام کی حکومت ہو۔ نہیں ہر مذہب میں جہاں عیسائی رہتے ہیں وہاں بائبل کی حکومت ہو، جہاں ہندو رہتے ہیں وہاں گیتا اور ویدوں کی حکومت ہو، جہاں یہودی ہیں وہاں توریت کی حکومت ہو غرض انسانوں پر الٰہی حکومت حاکم ہو اور ایسے میں سوال پیش آجائے گا کہ کس کا فلسفہ صحیح ہے تو اس وقت ظہور امام زمانہ (عج) ہر چیز کو احاطہ کرے گا اور وہ وعدہ الٰہی جس کی تکمیل کیلئے انبیاء و اوصیا منتظر رہے ہیں اور جو مذہب کے بارے میں سوال کرتے ہیں تشنہ لب ہیں ہر کسی کیلئے جواب ملے گا اور ظلم کا خاتمہ ہوگا اور ہر جگہ انصاف کی حاکمیت ہوگی اور امام معصومؑ نے امام زمانہ (عج) کے دور کے انصاف کے بارے میں یوں فرمایا ہے کہ امام زمانہ عج ظہور کریں گے اور دنیا کو عدل وانصاف سے پُر کرینگے جبکہ وہ ظلم و جور سے پُر ہوا ہوگا۔ امام معصوم اس کی تعبیر یوں کرتے ہیں کہ جس طرح گرمی اور سردی ہر جگہ پہنچتی ہے گھر کے کونے کونے میں پہنچتی ہے اسی طرح عدل وانصاف سماج کے ہر ذرے میں نفوذ کر جائے گی دنیا کے ذرہ ذرہ پر انصاف کی حکومت حکم فرما ہوجائے گی۔ اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ کتنا ہی جامع اور کثیر الجہت امام زمانہ (عج) کا ظہور ہوگا اور اسی لئے ہر انسان اس ظہور کا تشنہ ہے کہ کب وہ ظہور کرینگے اور انسان کو انصاف کے سایے میں زندگی کرنے کا شرف حاصل ہوگا۔

امریکی زیر قیادت اتحاد داعش کے خلاف جنگ میں سنجیدہ نہیں/عما حکیم

بغداد/نیوز نور: عراقی اعلیٰ اسلامی کونسل کے سربراہ نے نام نہاد امریکی زیر قیادت داعش مخالف اتحاد پر اپنے خدشات ظاہر کرتے ہوئے کہاہے کہ یہ اتحاد ایک غیر مؤثر فوجی اتحاد ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق عراقی اعلیٰ اسلامی کونسل کے سربراہ "سید عمار حکیم" نے کہاہے کہ ہم داعش کے خلاف بین الاقوامی حکمت عملی سے مطمئن نیں ہے اور ہمیں محسوس ہوتاہے کہ داعش مخالف اس اتحاد میں شامل اکثر ممالک اس گروہ

اسلام دشمن عناصر کی تخلیق میں موساد اور سی آئی اے کا کردار واضح اور نمایاں/ فلسطینی رہنما

غزہ/نیوز نور: فلسطینی کی تحریک مقاومت اسلامی جہاد کے سینئر رہنمانے کہاہے کہ خطے میں داعش جیسے دہشتگرد گروہوں کی تخلیق میں موساد اور سی آئی اے کا کردار واضح اور نمایاں ہیں۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کیمطابق قدس نیوز ایجنسی کے ساتھ گفتگو میں فلسطینی تحریک مقاومت اسلامی جہاد کے سینئر رہنما "شیخ عبداللہ الشامی" نے کہاہے کہ صیہونی رژیم سیاست میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی خاطر مقبوضہ علاقوں میں نئی فضا قائم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔قدس نیوز کے نمائندے کے اس سوال کہ خطے میں سر گرم تکفیری دہشتگردوں کی تخلیق میں اسرائیل کا کیا کردار ہے کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت اب سب پر عیاں ہوچکی ہے کہ داعش سمیت دیگر اسلام دشمن عناصر امریکی و اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کی ہی پیداوار ہے۔

مغربی کنارے میں صیہونی فوجیوں کے ہاتھوں فلسطینی نوجوانوں کی حالیہ حراست پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صیہونی حکومت کی نئی پالیسیاں فلسطینی کارکنوں کی آواز کو دبانے کیلئے عمل میں لائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ فلسطینی نوجوانوں کی حراست مقبوضہ علاقوں میں ناپاک یہودی منصوبوں کو لاگو کرنے کی ایک اور کڑی ہے۔واضح رہے کہ غاصب صیہونی حکومت ہر روز نت نئے حربے بنا کر مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں یہودیوں کو بسانے کی ناپاک سازشوں میں مصروف عمل ہے۔

مسئلہ فلسطین کو اجاگر کرنے میں علماء کا کردار اہمیت کا حامل

تہران/نیوز نور: اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ مجلس شورائے اسلامی کے اسپیکر نے کہا ہے کہ مسئلہ فلطین کو اجاگر کرنے میں علماء کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوزنور" نے باوثوق ذرائع ابلاغ کے حوالے سے خبر دی ہے کہشام، لبنان، اور فلسطین میں فلسطینی کاز کے لئے کام کرنے والے علماء اور دانشوروں کے ساتھ ملاقات میں اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر "ڈاکٹر علی لاریجانی" نے کہا کہ فلسطینی اہداف اور امنگوں کو ذہنوں سے محو کرنے کی غرض سے کی جانے والی مذموم سازشوں سے موجودہ اور آئندہ نسلوں کو باخبر رکھنے میں علماء کے کردار انتہائی اہمیت کے حامل ہیں بانی انقلاب اسلامی امام خمینی (رح) کے افکار و نظریات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں کہا کہ دنیا بھر کے مسلمانوں خاص طور سے فلسطینی بھائیوں کی حمایت کرنا ایران کے اسلامی انقلاب کے بنیادی اہداف میں سر فہرست ہے۔

آل سعود یمن پر جارحیت فوری بند کرے/بانکی مون

جینوا/نیوز نور: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے حکومت آل سعود سے مطالبہ کیاہے کہ وہ یمن پر اپنی جارحیت فوری طور بند کرے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپوٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل بان کی مون نے اپنے ایک بیان میں حکومت آل سعود سے مطالبہ کیاہے کہ وہ یمن پر اپنی جارحیت فوراً بند کرے۔انہوں نے بحران یمن کے حل سے متعلق جنیوا اجلاس میں شرکت کے لئے یمن کے مختلف گروہوں کی جانب سے آمادگی کے اعلان کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہاہے کہ اس سے یمن میں پائیدار سیاسی راہ حل ہموار ہوجائے گا۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے اپنے اس بیان میں یمن کے متحارب دھڑوں سے مطالبہ کیا کہ وہ نیک نیتی کے ساتھ اور غیر مشروط طور پر جنیوا مذاکرات میں شرکت کرکے اپنے ملک میں ایک دائمی اور پائیدار سیاسی سمجھوتے کے حصول کی راہ ہموار کریں۔واضح رہے کہ یہ اجلاس 14جون کو ہوگا جس میں یمن کے تمام گروہوں کی شرکت سے دوبارہ امن مذاکرات شروع کئے جانے سے متعلق حالات ساز گار بنانے کے بارے میں تبادلہ خیال کیاجائے گا۔

مغرب اور امریکہ امت مسلمہ کے درمیان اختلاف اور تفرقہ کی آگ بھڑکا رہا ہے/شیخ الازہر

مصر/نیوز نور/ مصر کی جامعۃ الازہر یونیورسٹی کے سربراہ نے کہاہے کہ مغرب اور امریکہ امت مسلمہ کے درمیان اختلاف اور تفرقہ کی آگ بھڑکا کر اپنے مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق فرانس نیوز ایجنسی کے ساتھ انٹرویو میں مصر کی جامعۃ الازہر یونیورسٹی کے سربراہ "الشیخ احمد الطیب" نے بدنام زمانہ تکفیری دہشتگرد گروہ داعش کے حامی مغربی حکام اور امریکہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مغرب اور امریکہ مسلمانوں کے درمیان اختلاف اور تفرقہ کی آگ بھڑکا کر اپنے مفادات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔داعش کے وجود میں آنے کے اسباب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شیخ الازہر نے کہا کہ داعش کا غیر معمولی طور پر وجود میں آنا اور اتنی کثرت کے ساتھ عربی ممالک میں پھیلنا بغیر کسی طولانی منصوبہ اور ہدف کے ناممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ عربوں کا یہ عقیدہ ہے کہ داعش کے وجود کو مغرب سے الگ نہیں کیا جاسکتا اور داعش کے ہاتھوں میں جو اسلحہ ہے وہ امریکی اسلحہ ہے اسے عرب ملکوں میں نہیں بنایا گیاہیں۔شیخ الازہر نے کہا کہ بدنام زمانہ تکفیری دہشتگرد گروہ داعش دن بدن مضبوط ہوتا جارہاہے اور اس کا اس قدر مضبوط ہونا بغیر کسی عظیم سرمائے کے ممکن نہیں ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مغربی اتحاد داعش کو مٹانے کے بجائے پروان چڑھا رہاہے۔

امت مسلمہ دہشتگردی کے خلاف متحد ہوجائے/ممتاز ایرانی اہلسنت عالم دین

زاہدان/نیوز نور/اسلامی جمہوریہ ایران کے ایک ممتاز سنی عالم دین نے کہاہے کہ دہشتگردی کے خلاف امت مسلمہ کا ایک جھٹ ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کیمطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے صوبہ زاہدان کے امام جمعہ اور ممتاز عالم دین "مولوی عبدالحامد" نے دہشتگردی کے گندے رحجان کے خلاف امت مسلمہ کے اتحاد کو مضبوط کرنے پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہاہے کہ عالمی طاقتیں دہشتگردی کے خلاف غلط پروپیگنڈا کرکے اصل میں ان گندے رحجانات کو اپنے ناجائیز مفادات کی خاطر استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے کہاہے کہ جو بھی ان رحجانات کے خلاف لڑنے کا ارادہ رکھتاہے کو پہلے ان رحجانات کی وجوہات کی نشاندہی کرنی چاہئے اور پھر انکے خلاف صف آرا ہونا چاہئے لیکن عالمی طاقتوں نے ان رحجانات کے اسباب کو یکسر نظر انداز کردیا ہے۔فلسطینی مسئلے کی طرف اشارہ کرتیہوئے انہوں نے کہا کہ عالمی طاقتوں نے فلسطینیوں کے مطالبات اور دہائیوں سے جاری ان کی اسرائیلی جارحیت کے خلاف مقاومت کو نظر انداز کرکے ان کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا ہے۔دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے کردار کی سراہنا کرتے ہوئے موصوف ممتاز اہلسنت عالم دین نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران دہشتگردی کے خلاف جنگ ایک موثر اور اہم کردار ادا کر رہا ہے۔انہوں نے کہاہے کہ دہشتگردی کا کسی بھی مذہب، ملت یا مسلک سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے اور دہشتگردی کی اس غلاظت کو ختم کرنے کیلئے شیعہ اور سنی مسلمانوں کو اپنے مشترکات پر عمل کرکے اسکو جڑ سے ہی ختم کرنے کا بیڑا اٹھانا چاہئے۔مولوی عبدالحامد نے مزید مسلمانوں خاص کر خطے کے ممالک پر زور دیاہے کہ وہ خطے اور دنیا میں پھیلی دہشتگردی کی لعنت سے چھٹکارا پانے کیلئے اسکے خلاف متحدہ ہوجائیں۔

امام خامنہ ای اسلام و مسلمین کے دفاع کے حقیقی علمبردار/سید حسن نصراللہ

لبنان/نیوز نور/لبنانی تحریک مقاومت حزب اللہ کے سربراہ نے کہاہے کہ ولی فقیہ حضرت امام خامنہ ای اسلام و مسلمین کے دفاع کے حقیقی علمبردار ہیں۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق بیروت میں "امام خامنہ ای کے زاویۂ نگاہ سے اجتہاد اور جدت پسندی" کے زیر عنوان سمینار سے خطاب کرتے ہوئے لبنانی تحریک مقاومت حزب اللہ کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ ولی امر مسلمین جہاں آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای عظیم ترین مرجع تقلید اور عصر حاضر میں اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کے حقیقی علمبردار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ولی فقیہ حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای عصری تقاضوں کے مطابق گفتگو فرماتے ہیں۔سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای مسائل و معاملات سلجھانے کی عظیم توانائی کے مالک ہیں اور جس منصب پر وہ فائز ہیں اس کے پیش نظریہ خصوصیت غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔حزب اللہ لبنان کے سربراہ نے کہا کہ ولی امر مسلمین جہاں آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای خطرات کو مواقع میں تبدیل کرنے کے طریقوں سے بھی مکمل واقف ہیں۔لبنانی تحریک مقاومت حزب اللہ کے سربراہ نے مزید کہا کہ بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی ؒ کی وفات کے بعد رہبر انقلاب اسلامی نے سخت حالات میں مسلمانوں اور امت اسلامیہ کی قیادت و رہنمائی کی ذمہ داری نہایت شائستہ طریقے سے انجام دی۔

داعش اسلامی اتحاد کیلئے سنگین خطرہ/مفتی اعظم چیچنیا

نیوز نور: چیچن مسلم لیڈران کے سربراہ نے داعش کو ایک اسلام مخالف گروہ قرار دیتے ہوئے کہاہے کہ اس دہشتگرد گروہ سے اسلامی اتحاد کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق چیچن مسلم لیڈران کے سربراہ "صلاح حاجی" نے چیچنیا میں ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ جمہوریہ کی فتویٰ کونسل نے اسلامی قوانین کے تحت منظوری دی ہے کہ جس کے مطابق داعش سے جڑے تمام افراد موت یا عمر قید کی سزا کے مستحق ہیں۔انہوں نے کہاہے کہ داعش کے مظالم کا شکار ہونے والی اکثریت مسلمانوں کی ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ یہ گروہ اسلامی قوانین و اصولوں کی خلاف ورزی کرکے دین اسلام کی تشریح ایک ظلم و تشدد کے مذہب کے طور پر کر رہاہے جو ایک سنگین جرم ہے۔انہوں نے مڈیا سے تاکید کی ہے کہ وہ داعش کے دہشتگردوں کی اسلامسٹ کے طور پر وضاحت کرنا بند کریں۔انہوں نے کہا کہ داعش کے وجود کے بعد اس گروہ کے مسلمانوں پر جرائم سے اسلام میں داخلی انتشار پیدا ہوگیاہے جو کہ اس دین الہیٰ کیلئے سنگین خطرہ ہے۔

حقیقی نجات دہندہ کے اوصاف پر مبنی حاکموں کو بر سر اقتدار آنا ہو گا تو تبھی اصلی اور حقیقی نجات دہندہ آئیں گے

مہاجر عبدالحسین عبدالحسینی

اب کسی منجی اور نجات دھندہ کو آنا ہے اور ظہور کا مقدمہ ولایت فقیہ کا نفاذ ہے اور ولایت فقیہ کا تصور یہی ہے کہ ہر مذہب میں، ہر دین میں دیندار لوگ آگے آنے چاہئے تبھی وہ ظہور کرینگے۔ اگر ہندو انہیں کلکی کہہ رہے ہیں، اگر عیسائی انہیں یسوع اور مسیح کہتے ہیں، اگر سکھ ان کو گرو کہتے ہیں اور ہر دین و مذہب میں ایک نجات دھندہ کی آمد کا انتظار ہے اسلئے اس حقیقی نجات دہندہ کے اوصاف پر مبنی حاکموں کو بر سر اقتدار آنا ہو گا تو تبھی اصلی اور حقیقی نجات دہندہ آئیں گے۔ اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ اسلام کی حکومت ہو۔ نہیں ہر مذہب میں جہاں عیسائی رہتے ہیں وہاں بائبل کی حکومت ہو، جہاں ہندو رہتے ہیں وہاں گیتا اور ویدوں کی حکومت ہو، جہاں یہودی ہیں وہاں توریت کی حکومت ہو غرض انسانوں پر الٰہی حکومت حاکم ہو اور ایسے میں سوال پیش آجائے گا کہ کس کا فلسفہ صحیح ہے تو اس وقت ظہور امام زمانہ (عج) ہر چیز کو احاطہ کرے گا اور وہ وعدہ الٰہی جس کی تکمیل کیلئے انبیاء و اوصیا منتظر رہے ہیں اور جو مذہب کے بارے میں سوال کرتے ہیں تشنہ لب ہیں ہر کسی کیلئے جواب ملے گا اور ظلم کا خاتمہ ہو گا اور ہر جگہ انصاف کی حاکمیت ہو گی اور امام معصومؑ نے امام زمانہ (عج) کے دور کے انصاف کے بارے میں یوں فرمایا ہے کہ امام زمانہ عج ظہور کریں گے اور دنیا کو عدل و انصاف سے پُر کرینگے جبکہ وہ ظلم و جور سے پُر ہوا ہو گا۔ امام معصوم اس کی تعبیر یوں کرتے ہیں کہ جس طرح گرمی اور سردی ہر جگہ پہنچتی ہے گھر کے کونے کونے میں پہنچتی ہیں اسی طرح عدل و انصاف سماج کے ہر ذرے میں نفوذ کر جائے گی دنیا کے ذرہ ذرہ پر انصاف کی حکومت حکم فرما ہو جائے گی۔ اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ کتنا ہی جامع امام زمانہ (عج) کا ظہور ہو گا اور اسی لئے ہر انسان اس ظہور کا تشنہ ہے کہ کب وہ ظہور کرینگے اور انسان کو انصاف کے سایے میں زندگی کرنے کا شرف حاصل ہو گا۔

عالمی اردو خبر رساں ادارے نیوز نور کی رپورٹ کے مطابق لندن سے نشر ہونے والے سٹلائیٹ چینل ہدایت ٹی وی کے صبح ہدایت نامی پروگرام میں بین الاقوامی امور پر مباحثے میں **10** جون کو براہ راست مکالمے میں ایران کے مقدس شہر میں مقیم نیوز نور کے چیف ایڈیٹر مہاجر عبدالحسین عبدالحسینی سے پروگرام کے میزبان جناب سید علی موسوی صاحب نے پوچھا:

س) قبلہ یہ جو ترکی کے حالات دگر گوں ہوئے ہیں اس بارے چاہیں گے کہ آپ ہمارے ناظرین کیلئے کچھ گفتگو فرمائیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: اردوغان کی جو شکست ہوئی ہے اس سے بہت سارے پیغام مل رہے ہیں۔ کہ انصاف اور ترقی پارٹی، ترکی کی رولنگ پارٹی ہوتے ہوئے جو بعض نے امید ظاہر کی تھی کہ وہ اس بار کچھ زیادہ مضبوط طریقے سے بھرپور حمایت حاصل کرکے گورنمنٹ بنائے گی۔ لیکن نتائج اسکے برعکس اس لئے سامنے آئے کہ ان کی دوغلی پالیسی رہی ہے۔ ایک طرف سے انکی اسرائیل اور امریکہ کی چاپلوسی اور جی حضوری کرنا اور دوسری طرف سے اسلام نوازی کا نعرہ دینا۔ اور انتخابی نتائج سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عوام اس دوغلے پن سے بخوبی آشنا ہوتے جا رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اردوغان کو اتنی بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

تو ظاہر سی بات ہے کہ جو خطے میں جو حالات جاری ہیں وہ عوام کو حقیقت میں بیدار کرنے میں اچھا خاصا رول ادا کر رہے ہیں۔ جو خطے میں عوامی حاکمیت کا جو فقدان رہا تھا اور انقلاب اسلامی ایران کی بدولت اس خطے میں عوامی حاکمیت کا دور شروع ہوا ہے اور جمہوریت کا حقیقی اور اصلی دور شروع ہوا ہے اور اس پہ سونے پہ سہاگا کہ جو کھویا ہوا الٰہی میراث جو مسلمانوں نے انسانیت کے لئے تحفہ لایا ہے کہ انسان پر انسان حکومت نہیں کرسکتا ہے بلکہ انسان پہ صرف خالق انسان ہی حکومت کرسکتا ہے۔ یعنی انسان پر صرف الٰہی قواعد حاکم ہوسکتے ہیں نہ انسان کے بنائے ہوئے قواعد۔ تو اس [الٰہی میراث] کی طرف ایک رجحان بڑھا ہے [کہ دین اور سیاست ایکدوسرے کے لازم و ملزوم ہیں نہ کہ دو الگ الگ میدان جس طرح سیکولر نظریہ کا دعوی ہے] البتہ کوئی ایک انداز میں بیان کر رہا ہے کوئی کسی دوسرے انداز میں۔

مگر کیا یہ بات دنیا نے بار بار ثابت کر دنہیں کھائی ہے کہ انسان کی جو تدبیریں ہیں وہ ناقص رہتی ہیں اور ان میں خامیاں سامنے نکل آتی ہیں۔ البتہ جو خالق کائنات کا لائحہ عمل ہے وہ حضرت آدمؑ سے لیکر صبحِ قیامت تک ایک جیسا رہا ہے تو اس پہ جو اعتماد بڑھ رہا ہے انشاء اللہ یہ بھی ایک نوید اور خوشخبری ہے کہ ترکی میں اگر کل جہاں اسلام کا شیرازہ بکھرا تھا اور خلافت عثمانیہ میں جتنی بھی خامیاں تھی لیکن پھر بھی امت اسقدر بکھری نہ تھی اور سلسلہ خلافت کا جنازہ اسی ترکی میں اٹھایا گیا، اور آج اگر ترکی والے اس اہمیت کو سمجھیں گے اس میراث کو دوبارہ زندہ کرنے کیلئے لگتا ہے کہ مناسب وقت آچکا ہے۔

س) مگر یہاں پر ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ ٹھیک ہے عوامی بیداری آرہی ہے اور آمریت اور استعمار کیلئے مشکلات کھڑی ہو رہی ہیں۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ گذشتہ کچھ سالوں سے انہوں نے ہزاروں دہشتگردوں کو ٹرین کرکے شام میں بھیجا اور ملک شام تباہ ہوا، مسلمانوں کے گھر اجڑے، لاکھوں کی تعداد میں لوگ پناہ گزیں ہوئے، تمام کام تو ان سے لے لیا گیا ہے۔ اگر اب وہ رخصت بھی ہو جاتے ہیں تو اسے زیادہ کیا فرق پڑے گا؟

ج) دیکھئے جس نے یہ آگ لگائی ہے اس کا گھر بھی جل جائے گا اور نتیجہ یہی ہو گا کہ یہ جو نقلی اسٹیٹ وجود میں لائی گئی ہے اسرائیل نام سے۔ وہ نابودی کی طرف قدم بڑھانے لگی ہے اور اس کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔ اس سے پتہ چل رہا ہے کہ سامراج خاص کر امریکہ اسرائیل بچانے کا گیم پلان کیا ہے وہ یہ کہ عالم اسلام کو آپس میں الجھائے رکھنا ہے۔ جسے امریکی اسلام کہتے ہیں۔ امریکی اسلام کی اصطلاح امام خمینیؒ کی اختراح تھی کہ وہ اسے امریکی اسلام کہتے تھے۔ تو امریکی اسلام کیا ہوا وہ یہی ہوا کہ "شوگر کوٹڈ فارم" میں زہر پلائی جائے۔ بظاہر اسلام دکھایا جائے مگر اسلام کی بیخ کنی کی جائے۔ اگرچہ اس سے عالم اسلام کو بہت نقصان ہو رہا ہے جو انہوں نے دہشتگرد تیار کئے ہیں مگر اس سے قطعاً خود جنہوں نے ان کو پیدا کیا ہے تیار کیا ہے ان کیلئے مصیبت کھڑی ہوتی ہے کیونکہ خطے نے یہ بھی دیکھا کہ خطے میں امریکا کے لئے جو سب سے محفوظ ٹھکانہ تھا وہ ایران تھا۔ شاہ ایران امریکا کا سب سے بڑا وفادار مانا جاتا تھا اور امریکہ کا دوسرا گھر ایران سمجھا جاتا تھا۔ مگر وہی ایران اب امریکہ کو سب سے بڑا چیلنج کرنے والا ملک بن چکا ہے اور ایران امریکا کا سب سے بڑے دشمن کے طور پر ابھی ابھر کر سامنے آیا ہے۔

مصر اور حسنی مبارک بالکل شاہ ایران کی طرح امریکہ کا دوسرا گھر اور سب سے وفادار تھا۔ مگر اس کا کیا حشر ہو گیا۔ ابھی یہی حال ہر جگہ مشاہدہ ہو گا چاہے وہ ترکی ہو یا سعودی عرب ہو یا قطر یا کوئی اور امریکا نواز ملک سب کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے اور امریکہ کو بھی ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہ لنگڑے گھوڑوں کے پیچھے نہیں چلتے، گھوڑا لنگڑا ہو گیا تو وہ اس کو گولی مارتے ہیں۔ تو اگر انہوں نے مسلمانوں کو، عالم اسلام کو نقصان پہنچانے کیلئے دہشتگرد تیار کئے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مسلمان ہمیشہ اتنا بیوقوف بنا رہے کہ وہ دوسرے کا آلہ کار بن کے صرف اسلام اور مسلمانوں کی بیخ کنی میں مشغول رہے گا۔ آج نہ کل یہی جو دہشتگرد ہیں وہ کسی جگہ اپنا ٹھکانہ نہیں پائیں گے۔

آپ شام کی مثال لیجئے لوگوں کو یہ کہا گیا کہ وہاں اکثریت سنیوں کی ہے مگر حکومت شیعہ کر رہا ہے مثلاً بشار الاسد شیعہ ہے جبکہ حقیقت یہ نہیں وہ بھی سنی ہے۔ اور سنی اس پہ حکومت کر رہے ہیں۔ اور یہ لوگ اقلیت شیعہ اکثریت سنیوں کو مار رہے ہیں وغیرہ اور دنیا بھر سے انہوں نے سنی جوانوں کے ساتھ استحصال کیا بہکاوے میں سنیوں کو بچانے اور اسلام کی مدد کرنے کے نام پر جمع کئے وہ آئے اسلام کی مدد کرنے کیلئے اور پھر جب انہوں نے شام میں دیکھا کہ نہیں وہ شیعوں کا قتل نہیں کر رہے ہیں وہ سنیوں کا قتل کر رہے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے تھے کہ جو ایران کی لہجے میں بات کرے گا، جو امریکہ کی مخالفت میں بات کرے گا، جو اسرائیل کی مخالفت میں بات کرے گا وہ شیعہ ہے۔ مگر پھر ان کو پتہ چلا کہ نہیں یہ بات کرنے والا صرف شیعہ نہیں بلکہ سنی بھی ہے۔ اس بیچ وہاں بڑے بڑے اہلسنت علماء شہید کئے گئے لیکن پروپگنڈا ناکام ہوا اور ان کی وہ پالیسی کافی حد تک ناکام ہو گئی۔ اور پھر اس عنوان سے وہ ان کو ریکروٹ کرنے میں سنیوں کو یہاں شام میں اس حد تک کامیاب نہیں ہوئے یعنی لوگ بیدار ہو گئے۔

س) ایک اور رپورٹ سامنے آگئی ہے ابھی ایک رشین نیوز ایجنسی کی ہے کہ امام سید علی خامنہ ای کی رہبریت کے حوالے سے تجزیہ پیش کیا ہے آپ اس کے بارے کیا کہتے ہیں؟

ج) الحمد اللہ۔ جزاک اللہ۔ آپ نے بہت ہی ایک ظریف نقطے کو اٹھایا ہے۔ دیکھئے یہ اپنی جگہ پہ بہت بڑی بات ہے کہ ریشیا کی اتنی معتبر نیوز ایجنسی اسپوٹنیک **Sputnik** ے امام خامنہ ای کے اُس پورے خطبے کا جو امام خمینیؒ کے چھبیسویں سالگرہ کے موقعہ پہ امام خمینیؒ کے مرقد پہ عالمی سفیروں کے مجمعے میں پورے ایران کے لوگوں کے مجمعے میں امام خامنہ ای نے حقیقت اسلام کا وہ چہرہ دکھایا، قرآن کا وہ چہرہ دکھایا کہ اسلام استعمار سے کے دباو میں نہیں آتا ہے کیونکہ وہ صرف اسلام کا مطیع محض ہے کا تجزیہ پیش کیا ہے۔

اس ایجنسی نے کئی زاویوں سے امام کے خطبے کا تجزیہ کرتے ہوئے دنیا سے سوال کیا کہ آپ امام خامنہ ای کو صرف ایک مرجع تقلید ہی نا دیکھیں وہ وہاں کے صرف ایک قائد نہیں ہیں بلکہ کامیابی کے لئے آپ سیاست ان سے سیکھیں۔

میرا ماننا ہے کہ یہ جو مسلمانوں کے دشمن کو کھٹکتی ہے وہ یہی ہے کہ ایک صالح انسان، ایک خدا ترس انسان، جو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے خدا کے بندوں کی خدمت کرنے کیلئے باصطلاح حاکم نہیں دیکھنا چاہتے ہیں جو کہ سب سے زیادہ اس منصب کے ذمہ دار اور مستحق ہیں نہ کہ وہ ڈاکو اور رہزن کہ جس کا کام ڈاکہ زنی اور راہزنی ہے اور اس بات کو اجاگر کرنے میں روسی تجزیہ نگار نے امام خامنہ ای کے خطبے کے پیغام سے ان نکات کو خاص جگہ دے کر سوال کھڑے کئے ہیں۔

امام خامنہ ای کے پورے خطبے کو انہوں نے بہت ہی ظریف انداز میں تجزیہ کیا ہے اور قومی اور بین الاقوامی دونوں پہلوؤں کی طرف اشارہ کیا۔ ایک یہ کہ جو امام کے تقریر میں ان ایرانی افراد کی طرف اشارہ تھا کہ وہ جو یہ سمجھتے ہوں کہ امریکہ کے ساتھ اور یورپ کے ساتھ سمجھوتہ نہ کرنے اور اپنے اسلامی اصول اور اقدار کی پاسبانی کے لئے ڈٹے رہنے سے یہ سمجھتے ہیں کہ شاید ہمیں اس سے نقصان ہو رہا ہے اور اگر ہم امریکہ کی ہاں میں ہاں ملائیں شاید اس سے ایران ترقی کرے گا۔ یا اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں بڑے سیاستداں جو کہ اب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ امام خمینیؒ کی باتوں نقل کرتے ہیں ہوئے اظہار کرتے ہیں کہ اگر امام خمینیؒ آج ہوتے وہ بھی آج سمجھوتے کی بات کر رہے ہوتے۔ تو ایسے داخلی مسائل کو جس طرح امام خامنہ ای نے امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ کو تحریف کرنے کے عنوان سے یاد کیا کرتے ہوئے مدلل اور مستند انداز میں اپنے انقلابی عوام میں ایک نئی روح پھونک دی اسکا بھی بخوبی تجزیہ کیا ہے۔

روسی نیوز ایجنسی اسپوٹنیک **Sputnik** نے امام خامنہ ای کے تقریر کے دوسرے پہلو یعنی بین الاقوامی سطح کے حوالے سے جو واضح پیغام دیا اسکا بھی بخوبی احاطہ کیا ہے۔ خاص کر امام خامنہ ای کا یہ جملہ جو کہ میں سمجھتا ہوں یہ امام خمینیؒ کی ذات ہے جس نے پولیٹیکل سائنس میں سپر پاور کے دعویدار کا تعارف اسقدر جامع الفاظ میں دیا ہے اور امریکہ کو "شیطان بزرگ" کا خطاب دیا ہے۔ یہ سب سے جامع ترین نام ہے جو کہ امریکا کے حقیقی چہرے کو بیان کرتا ہے اور یہ بات ہر دم ثابت ہو رہی ہے کہ امریکہ کی پالیسی کیا انسان دوستی پر مبنی ہے؟ یا وہ سرمایہ دارانہ نظام اور سامراجی نظرئے کے علمبردار ہیں؟۔ تجزیہ نگار نے امام خامنہ ای کے بیانات میں سے اس نکتے کی طرف بھی بخوبی توجہ کی ہے اسی طرح امام خامنہ ای کا وہ جملہ جس میں آپ نے امریکی صدر اوباما کا آپ کو خط لکھنے کی طرف اشارہ کرنے کے بجائے سابق امریکی صدر کا امام خمینیؒ کو محترمانہ اور مودبانہ خط جو لکھا تھا اور دوسری طرف پیٹ پیچھے خنجر گھونپتے رہے اس کی طرف بھی اس تجزیہ نگار نے اچھا خاصا تجزیہ کیا ہے کہ امام خامنہ ای نے یہی پیغام دیا ہے کہ جو ابھی اوباما نے مجھے خط لکھا ہے وہ بھی ماضی کی طرف فریب کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ یعنی ہم آپ کے صرف محترمانہ اور مودبانہ انداز میں پیش آنے کو نہیں دیکھتے ہیں بلکہ جب ہمارا آپ سے یعنی امریکہ سے، یورپ سے اور اسلام دشمن عناصر سے آمنا سامنا ہوتا ہے ہم نہ صرف حال کو دیکھتے ہیں ہم ان کی پوری تاریخ کا تجزیہ کرتے ہیں ان کا چٹا بٹھا دیکھ کے پھر ہم ان کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ یعنی آپ جتنی بھی سازشیں کریں آپ اب مسلمان کو بیوقوف نہیں بنا سکتے۔ آپ اسلامی اقدار کو مسخ نہیں کرسکتے ہیں۔

تو روسی تجزیہ نگار کا اس انداز کے ساتھ تجزیہ کرنا اور اسلام کے اس عالمی سیاست کا چہرہ پیش کرنا بہت ہی خوش آیند بات ہے کیونکہ ہر قوم اس کی توقع کرتی ہے کہ میرا جو سیاستدان ہو وہ حقیقت میں بہادر ہو اور جس کا جو ویژن اور نظریہ ہو وہ انتہائی گہرا اور ناقابل تسخیر ہو اور اس روسی نیوز ایجنسی نے پولیٹیکل سائنس میں ایسے سیاستدان کو متعارف کرنے کی کوشش کی ہے کہ اگر آپ نے پولیٹیکل سائنس کا رول ماڈل دیکھنا ہے تو امام خامنہ ای کو اسٹیڈی کریں آپ کو سیاست بھی سمجھ آئے گی اور انسانوں کے نفع نقصان کی باتیں بھی سمجھ میں آئے گی۔

(جاری صفحہ 2)

ولایت ٹائمز

جھنڈے لہرانے کا فیشن

کشمیریوں کا مزاج بھی نرالہ ہے۔ جلد ہی کسی بھی باتوں اور ایکشن سے متاثر یابددل ہو جاتے ہیں۔ دنیا کے کئی مما لک میں داعش نے ہلا مچا دیا ہے۔ کہیں اسلام کو نافذ کرنے کا اعلان کرتے ہیں اور کہیں نہتے عوام کا خون بہان اہم فریضہ سمجھتے ہیں۔ ادھر ہمارے کشمیر میں کبھی حریت جلسوں میں پاکستان کے پرچم نظر آتے ہیں اور کبھی بی جے پی لالچوک کے گھنٹہ گھر پر ترنگا لہرانے کی دھمکی دیتی ہے۔ اس دوران ایم ایل اے لنگیٹ انجینئر رشید کشمیر کے قومی آئینی پرچم کو لہرا کر سلامی پیش کر کے سبھی کو حیران میں ڈال دیتے ہیں اور اُدھر ڈاؤن ٹاون میں نوجوان داعش کا پرچم اٹھا کر آزادی کے حق میں نعرے بلند کرتے ہیں جس کے بعد حریت (گ) کے چیرمین سید علی گیلانی نے حرکت میں آکر اپنے بیان میں اِسے کشمیریوں کو بدنام کرنے کا ہتھیار قرار دیا۔ ایسی حرکات انجام دینے سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے۔ اک طرف کانگریس ہیڈ کوارٹر میں لیڈران اور ورکرس کے ہاتھوں میں کانگریس کے پرچم نظر آتے ہیں وہیں نیشنل کانفرنس سڑکوں پر نکل کر ہل والے جھنڈے کو لالچوک میں ہوا میں گماتی ہے۔ فی الحال پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کو اپنا پرچم لہرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ سرکار سنبھال رہے ہیں اور وہ جہاں چاہیے اپنا جھنڈا الہرا سکتی ہے۔ کبھی جمعہ، کبھی سنیچر، کبھی بدھوار اور کبھی کسی اور دن سرینگر میں رنگ بہ رنگ پرچم نظر آتے ہیں جس سے لگتا ہے کہ کشمیر میں جھنڈے لہرانے کا فیشن زوروں پر چل رہا ہے۔ ہمیں کونسا پرچم لہرانا ہے اس کا علم کسی کو نہیں، اگر کسی کو علم ہوتا تو ہم ایک ہی پرچم تلے جمع ہو کر اسلام، اتحاد، قوم اور انسانیت کی خدمت انجام دیتے اور جس دن یہ معلوم ہو گا ہم سیدھے راستے پر چلنے کی عادت ڈالیں گے۔

مادری زبان کو فروغ دینے میں آج تک کی حکومتیں ناکام

دنیا میں ہر ایک انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ہر ایک ملک کی زبان سیکھے، دور جدید میں اسے چلینجوں کا سامنا ہے روزگار کے معاملات ہیں، تجارت کو فروغ دینا ہے اور اس وقت پوری دنیا ایک انسان کی ہتھیلی میں ہے لہذا اسے ہر ملک، ہر قوم کی زبان جاننے کا حق ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنے مادری زبان کو بھول جائے۔ انگریزی زبان بولنے سے کوئی دانشور نہیں ہوتا ہے بلکہ جو لوگ اپنی مادری زبان کے ساتھ نفرت کرتے ہیں انہیں اپنی زمین کے ساتھ محبت بھی نہیں ہوتی ہیں۔

کسی بھی ملک، ریاست کے لوگوں کی پہچان زبان سے ہوتی ہے کشمیر میں مادری زبان کو فروغ دینے کے سلسلے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ سرکار کی جانب سے اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں میں کشمیری مضمون کو نصاب میں شامل کرنے سے پیچھے ہٹ گئے ہیں جبکہ دوردرشن کیدر سرینگر سے نشر کئے جانے والے پروگرام یا تو انگریزی میں یا اردو میں نشر کئے جاتے ہیں اور جب کبھی صحافی دوران گفتگو اٹک جاتے ہیں تو مادری زبان استعمال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں تفصیلات کے مطابق کشمیری زبان وادی کشمیر میں ہی محرومیت کا شکار ہو چکی ہے۔ اس وقت سرمایہ داروں کے گھروں مین کشمیری زبان بولنا معیوب ہی نہیں بلکہ گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ اسکولوں، کالجوں میں جب کبھی طلبہ و طالبات اپنے اساتذہ کے ساتھ مادری زبان میں بات کرنا چاہتے ہیں تو اس طالب علم یا طالبہ کو حقارت سے دیکھا جاتا ہے اور اس کمسن کو اردو یا انگریزی زبان استعمال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو گناہگار تصور کرتا ہے۔ کرنٹ نیوز آف انڈیا کے مطابق ریڈیو کشمیر سرینگر اور دوردرشن کیندر سرینگر سے جتنے بھی پروگرام کشمیری زبان میں نشر ہوتے ہیں پروگراموں کے انچارج اور ان پروگراموں میں بلائے جانے والے مہمان گفتگو کا آغاز اردو یا انگریزی سے کرتے ہیں اور بحث و مباحثے کے دوران جب کبھی مہمان براڈ کاسٹر یا نمائندگی کرنے والے اٹک جاتے ہیں تو کشمیری زبان استعمال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی جاتی ہے۔ گوڈ مارننگ جے اینڈ کے پروگرام ہر روز دوردرشن کیندر سرینگر کی کاشر چینل سے شائع ہوتا ہے اور معلوم نہیں اس پروگرام کو نشر کرنے والے امریکن ہیں، جاپانی ہیں، روسی ہیں، ہندوستانی ہیں، پاکستانی ہیں یا کس ملک سے ان کا تعلق ہیں پہلے انہیں یہ بتانا چاہئے اور جو پروگرام کو ٹیلی کاسٹ کرتے ہیں وہ کشمیریوں کیلئے ہیں نہ کہ کشمیر سے باہر والوں کیلئے۔ کشمیر کے لوگ اپنی زمین، تاریخی جگہوں، سیاست، ثقافت، مہمان نوازی، معاشی حالت، سیر و تفر سیاحت، تعلیم اخلاق، ادب تھیٹر، گیت سنگیت، کھیل کود، کشمیری دستکاریوں، شال بافی، قالین بافی، زیارت گاہوں، آستانوں، جھیلوں، آبی پناگاہوں، نہروں، چشموں، دریاؤں، جنگلوں، پہاڑوں، شعرا، ادیبوں، دانشوروں سے روشناس کرانے کیلئے اس پروگرام کو ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے لیکن یہ پروگرام نشر کرنے والے کس ملک سے تعلق رکھتے ہیں انہیں اس کا ذرہ بھر بھی احساس نہیں ہیں اور جو مہمان وہ بلاتے ہیں وہ اگرچہ ماہر ہوتے ہیں تاہم کشمیری زبان میں بات کرنا انہیں معیوب لگتا ہے اور دوران پروگرام انگریزی یا اردو زبان کو استعمال کرکے یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ کشمیری ایک فرسودہ زبان ہے جو دنیا کے صرف ایک چھوٹے سے قصبے میں بولی جاتی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق واقعی کشمیری زبان کو بین الاقوامی شہرت حاصل نہیں ہے لیکن ہمیں یہ بات کہنے میں کوئی عار نہیں ہے جو قوم اپنی تاریخ سے واقف نہیں ہوتی ہیں وہ صفہ ہستی سے مٹ جاتی ہے۔ صدیوں سے بولی جانے والی کشمیری زبان کو صفہ ہستی سے مٹانے میں حکومت کا ہاتھ رہا ہے جو اس زبان کو بولنے میں عار محسوس کرتے ہیں اور اپنے گھروں میں نونہالوں کو کشمیری زبان بولنے سے روک رہے ہیں۔ دنیا میں ہر ایک انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ہر ایک ملک کی زبان سیکھے، دور جدید میں اسے چلینجوں کا سامنا ہے روزگار کے معاملات ہیں، تجارت کو فروغ دینا ہے اور اس وقت پوری دنیا ایک انسان کی ہتھیلی میں ہے لہذا اسے ہر ملک، ہر قوم کی زبان جاننے کا حق ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنے مادری زبان کو بھول جائے۔ انگریزی زبان بولنے سے کوئی دانشور نہیں ہوتا ہے بلکہ جو لوگ اپنی مادری زبان کے ساتھ نفرت کرتے ہیں انہیں اپنی زمین کے ساتھ محبت بھی نہیں ہوتی ہیں۔ دنیا کے کسی بھی ملک کا سربراہ جب قوم سے خطاب کرتا ہے تو وہ اپنی مادری زبان میں کیا کرتا ہے مگر وادی کشمیر میں کشمیری زبان کو دفن کرنے کیلئے حکمرانوں نے ہمیشہ اہم رول ادا کیا ہے اور قوم پوری طرح سے غیر حساس ہو چکی ہے کہ ہماری شناخت کھوتی جارہی ہے اور اپنی شناخت کو قائم و دائم رکھنے کیلئے ہمیں اپنی زبان کو بھی فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق یونیورسٹیوں، سرکاری و پرائیویٹ اسکولوں میں کشمیری مضمون کو نصاب میں ضروری قرار دیا جائے اور جو آج تک اس کشمیری زبان کے ساتھ ہوا اس کی تلافی تب ہی ممکن ہے جب حکومت کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر بھی اس زبان کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ اقدامات اٹھائے جائیں۔ (سی این آئی)

Printer,Publisher,Owner & Chief Editor:Waseem Raja;Title Code:JKBIL00305
Publishing from:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir;Printed From:Khidmat Offset,The Bund Srinagar;
Contact:+91-9419001884,+91-8494001884;Email-Id:editorwilayattimes@gmail.com.

باغبانی کی صنعت کو فروغ دینا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل/وزیراعلیٰ مفتی محمد سعید

سرینگر/باغبانی شعبے کے فروغ کے لئے درآمدات کو لازمی قرار دیتے ہوئے،وزیراعلیٰ مفتی محمد سعید نے میوہ فصل کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کے عزم کے اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ باغ مالکان کے لئے مارکیٹ انٹروکشن اور فصل بیمہ سہولیات بہم رکھی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ پرانے میوہ باغات میں نئی روح پھونکنے کے لئے یورپ سے زیادہ فصل دینے والے میوہ درخت برآمد کئے جائیں گے اور اس کے ساتھ ہی ریاست میں میوہ منڈیوں کو توسیع دے کر میوہ فصل کی درآمدات میں اضافہ کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے اس کا اظہار آج جنوبی کشمیر کے پلوامہ ،شوپیاں اور کولگام اضلاع کے ایک طوفانی دورے کے دوران کیا۔مفتی محمد سعید نے کہا کہ حکومت نے شوپیان اور سوپور میں پہلے مرحلے کے طور پر مارکیٹ انٹروکشن سکیم متعارف کی ہے،جس کے تحت حکومت سی گریڈ ایپل خریدے گی تاکہ ایک گریڈ میوہ جات کی درآمد یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ”باغ مالکان جنہوں نے متعلقہ سرکاری محکمے میں اپنے ناموں کا اندراج کیا ہے کو فصل بیمہ سکیم کے دائرے میں لایا جائے گا اور ان کے میوہ فصل کو برانڈ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح جموں میں آم، کینو اور ناشپاتی اور لداخ میں خوبانی کو بھی برانڈ کیا جائے گا۔پلوامہ فروٹ منڈی کے دورے کے دوران وزیراعلیٰ نے موجودہ ڈھانچے کو توسیع دینے ،ان۔ ٹرانزٹ سی اے سٹوروں، گریڈنگ و پیکجنگ لائن اور ایک ٹرک ٹرمنل کے قیام پر زور دیا۔انہیں بتایا گیا کہ فروٹ منڈی (بقیہ نمبر۱)

داعش کا جھنڈا لہرانا کشمیریوں کو بدنام کرنا ہے/گیلانی

سرینگر/حریت کانفرنس(گ) کے چیرمین سید علی گیلانی نے پُرامن احتجاجی مظاہروں کے دوران میں داعش (ISIS) کے جھنڈے لہرانے کو نظم وضبط اور حکمت کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے بھارت کو ہماری جائز جدوجہدِ آزادی کو بدنام کرنے کا حربہ ہاتھ آجاتا ہے اور وہ عالمی برادری کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتا ہے کہ

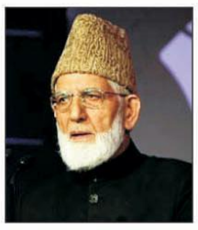

کشمیر کوئی آزادی اور حق خودارادیت کی لڑائی نہیں ہے،بلکہ یہ دہشت گردی کی ایک پرابلم ہے اور اقوامِ عالم کو اس کی حمایت نہیں کرانی چاہیے۔ولایت ٹائمز کو موصولہ بیان کے مطابق سید علی گیلانی نے واضح کیا کہ داعش(ISIS) اور اس طرح کی دوسری تنظیموں کا جو بھی ایجنڈا اور جو بھی طریق کار ہو،اس کا(بقیہ نمبر۲)

کسی کو بھی امن میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی/ڈی جی پولیس

سرینگر/امن امان میں رخنہ ڈالنے والے عناصر کو سخت ترین وارننگ دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل پولیس نے آج کہا کہ تازہ ہلاکتوں کے بعد ریاست میں مین اسٹریم اور علیحدگی پسند لیڈران کی سیکورٹی کا سرنو جائزہ لینے کا معاملہ زیر غور ہے تاہم انہوں نے کہا کہ سوپور ہلاکت کی تحقیقات سے متعلق اہم سراغ مل گیا ہے اور حقائق چند روز میں منظر عام پر لائے جائیں گے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ مواصلاتی نظام پر حملوں کے بعد ٹاوروں کی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور ضرورت پڑنے پر انہیں محفوظ سیکورٹی زونوں میں بھی منتقل کیا جاسکتا ہے۔دراندازی کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کیلئے کنٹرول لائن پر فوج کو تیاری کی حالت میں ہونے کا بھی ڈائریکٹر جنرل نے انکشاف کیا۔الفانیوز سروس کے مطابق ڈائریکٹر جنرل پولیس نے آج کپواڑہ ضلع کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور افسران کی اعلیٰ سطحی میٹنگ سے بھی خطاب کیا جس کے دوران مجموعی سیکورٹی

صورتحال کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کی پولیس افسران کو ہدایت دی۔ڈائریکٹر جنرل پولیس نے پولیس دربار کے دوران اس بات پر زور دیا کہ امن دشمن عناصر پر کڑی نگاہ رکھی جائے تاکہ وہ اپنے ناپاک عزائم کو یقینی بنانے میں کامیاب نہ ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ وادی میں جو صورتحال پیدا ہوگئی ہے پولیس اور سیکورٹی ایجنسیاں ان سے نمٹ رہی ہیں۔وادی میں تازہ ہلاکتوں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر میں ہلاکتوں سے متعلق تحقیقات جاری ہے اور گزشتہ دنوں سرکاری ملازم کی ہلاکت کی تحقیقات سے متعلق اہم سراغ پولیس کو ہاتھ لگ گیا ہے اور بہت جلد یا پھر آئندہ کچھ روز کے اندر ہی صورتحال واضح ہوگی جس کے بعد حقائق کو سامنے لایا جائیگا۔انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کیخلاف سختی کیساتھ کاروائی ہوگی اور ان کیساتھ کوئی بھی نرمی نہیں برتی جائیگی۔ڈائریکٹر جنرل پولیس نے واضح کردیا کہ پولیس اور (بقیہ نمبر۳)

ترال میں کہرام

سری نگر/جنوبی کشمیر کے ترال قصبے کے آریگام علاقے میں اس وقت کہرام مچ گیا جب ایک تین سالہ معصوم بچہ نزدیکی نہر میں کھیلنے کے دوران لقمہ اجل بن گیا۔پولیس ذرائع نے کے این ایس کو بتایا کہ تین سالہ حسیب احمد حان ولد پرویز احمد خان ساکنہ جوبیارہ اونتی پورہ آج صبح کھیلنے کے دوران گاوں سے بہ رہی نہر،،بج کہل،،میں ڈوب کر لقمہ اضل بن گیا۔ہسپتال ذرائع کے مطابق اگرچہ حسیب کو فوری طور ایس ڈی ایچ ترال میں داخل کیا گیا تھا تاہم وہاں پہنچتے ہی ڈاکٹروں نے اس مردہ قرار دیا، جس کے موت کی خبر پھلتے ہی بعد وہاں کہرام مچ گیا۔

برما میں مسلمانوں کی نسل کشی کیخلاف سول سائٹی کا مہم چلانے کا اعلان

سرینگر/برمی مسلمانوں پر بودھ دہشت گردوں کی طرف سے بربریت کا نشانہ بنانے کے خلاف کشمیر سوسائٹی نے مہم چلانے کا اعلان کرتے ہوئے روہنگیا مسلمانوں پر ہورہے ظلم وجبر کی مذمت کی ۔ موصولہ بیان کے مطابق کشمیر سوسائٹی کے ایک اہم اجلاس میں برما میں مسلمانوں پر ہو رہے ظلم و تشدد پر ریاست کے مختلف دانشوروں، علماء قلمکاروں اور سماج سے وابستہ اہم اشخاص نے شرکت کیا۔خواجہ رینزو شاہ چیئرمین کشمیر سوسائٹی نے کہا کہ کشمیر سوسائٹی نے دنیا کے تمام انسانی حقوق کا تحفظ کرنے والے اداروں اور جمہوریت پر یقین رکھنے والوں سے اپیل کی کہ وہ برما کے مسلمانوں کو بچائے اور انکی بازآبادکاری کے لئے کام کرے ۔ اجلاس میں مختلف دینی تنظیموں کے جن نمائندوں نے شرکت کی ان میں میرواعظ امین الدین ،مولانا اشرف،مولانا اشفاق،مولانا علامہ نورانی ، آغا حکیم سجاد،شاہد جیلانی مخدومی،میرواعظ بارہ مولا مولانا قاسمی، مفتی مدثر،شاہد صدیقی، مفتی عزیز کاظمی،مولانا محمد حقانی وغیر قابل ذکر ہیں۔

پرویز مشرف کا سخت لہجے میں بیان

سرینگر/سابق فوجی سربراہ نے اپنے مخصوص انداز میں بھارت کو متنبہ کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا کہ ”کیا پاکستان نے نیوکلیئر ہتھیار شب برات کے موقعے پر استعمال کرنے کیلئے بنائے ہیں؟۔پاکستان سابق صدر نے بھارت کے خلاف سخت بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر بی جے پی حکومت نے پاکستان کے کسی بھی خطے میں جارحیت کا مظاہرہ کیا تو پاکستان ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال کرنے سے گریز نہیں کرئے گا۔جے کے نیوز سروس مانٹرنگ کے مطابق دنیا نیوز چینل کے ساتھ بات کرتے ہوئے پاکستان کے سابق فوجی سربراہ ریٹائرڈ جنرل

پرویز مشرف نے بھارت پر الزام لگایا کہ ایک منصوبہ بند سازش کے تحت ہمسایہ ملک پاکستان کو کمزور کرنے کے منصوبے بنارہا ہے تاہم پاکستانی فوج کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کے خلاف درپردہ جنگ شروع کی ہے اگر بھارتی فوج نے ایک قدم بھی پاکستانی زیرانتظام کشمیر (بقیہ نمبر۴)

خام تیل کی قیمت میں اضافہ

سرینگر/پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے ادارے پٹرولیم پلاننگ اینڈ اینالیسِس سیل کی جانب سے کمپیوٹر پر شائع کئے جانے والے اعداد وشمار کے مطابق دس جون 2015 کو ہندوستان میں خام تیل کی بین الاقوامی قیمت بڑھ کر 64.00امریکی ڈالر فی بیرل ہو گئی،جو پچھلے کاروباری روز یعنی 9جون 2015 کو 61.66امریکی ڈالر فی بیرل تھی۔ہندوستانی روپے میں بھی خام تیل کی قیمت میں اضافہ درج ہوا ہے۔دس جون 2015 کو ہندوستانی روپے میں خام تیل کی بین الاقوامی قیمت اضافے کے ساتھ 4088.32روپے فی بیرل ہو گئی ،جو 9جون 2015 کو 3942.54روپے فی بیرل تھی۔اس کے ساتھ ہی امریکی ڈالر کی مالیت کے مقابلے ہندوستانی روپے کی مالیت میں بھی اضافہ درج ہوا ہے۔دس جون 2015 کو روپیہ ۔ڈالر شرح مبادلہ 63.88روپے فی ڈالر ہو گئی،جو پچھلے کاروباری روز یعنی 9جون 2015 کو 63.94روپے فی ڈالر تھی۔

بالگارڈن سرینگر میں سیلاب سے متاثرہ مکان زمین بوس،تین مزدور زندہ دفن ہوگئے

سرینگر/نرسنگ گاہ بالگارڈن سرینگر میں رہائشی مکان ڈہہ جانے کے باعث تین مزدور زندہ دب گئے،بچاو ٹیم نے جائے موقع پر پہنچ کر ملبے سے تین مزدوروں کو باہر نکال کر اسپتال پہنچایا تاہم ڈاکٹروں نے 2 کو مردہ قرار دیا۔پولیس ذرائع نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بالگارڈن سرینگر میں رہائشی مکان ڈہہ جانے کے نتیجے میں کام کر رہے ہیں تین مزدور زندہ دفن ہوگئے۔جے کے نیوز سروس نمائندے کے مطابق بالگارڈن سرینگر میں اس وقت سنسنی اور خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب رہائشی مکان ڈہہ جانے کی خبر علاقے میں جنگل کے آگ کی طرح پھیل گئی،سینکڑوں کی تعداد میں لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کو آگاہ کیا۔فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکار جائے موقع پر پہنچ گئے اور تین مزدوروں کو ملبے سے نکال کر اسپتال منتقل کیا تاہم 2مزدوروں کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا۔پولیس ذرائع کے مطابق تباہ کن سیلاب کی وجہ سے رہائشی مکان کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کیلئے عبدالغنی وانی نے مکان کو منہدم کرنے کیلئے تین مزدوروں کو کام پر لگادیا۔پولیس ذرائع کے مطابق جونہی مزدور رہائشی مکان کو منہدم کررہے تھے کہ اس دوران اچانک مکان تاش کے پتوں کی طرح زمین بوس ہوگیا جس کے نتیجے میں تین مزدور ملبے کے نیچے زندہ دفن ہوگئے ۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکار جائے موقع پر پہنچ گئے اور ملبے سے تین افراد کو باہر نکال کر اسپتال منتقل کیا تاہم بشیر احمد کھورو اور غلام محمد ساکنان نورباغ اسپتال میں دم توڑ بیٹھے۔جونہی شہر خاص کے نورباغ علاقے میں رہائشی مکان کے نیچے مقامی مزدور زندہ دفن ہونے کی خبر پھیل گئی مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے اسپتال کا رخ کیا اور لاشوں کو کاندھوں پر اٹھا کر نورباغ پہنچایا اس دوران رقعت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے ہر آنکھ نمناک ہر چہرہ اداس تھا۔نمائندے کے مطابق دونوں مزدوروں کی نماز جنازہ میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور بعد میں انہیں پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔

Representative Supreme Leader Hojatul Islam Dr.MehdiMehdvipordelivered a Speech about Importance of Mosque at Magam Kashmir

SRINAGAR: DuringthaInaugral function Representative Supreme Leader for Indian Sub continentHojatul Islam Dr.MehdiMehdvipordelivered a Speech about Importance of Mosque at Magam Kashmir.

"In the name of God; Most merciful and Beneficent to All Mankind.Salutations to the prophet Muhammad (SAWW) and His PureProgeny (A.S). I convey Salutation to you and present Preachers from Ayatollah Sayed Ali Khamnae.I thank to Allah (GOD) Swt for giving me chance to sit with you pious and kind people. I am very much thankful to Preachers who are present here right now;Hojatul Islam Dr. MehdiMehdvipor said "Whoever try to help the construction of Mosques are doing a great achieving dealing. Basically they are doing best business with the Allah Swt. A business which will be continued until mosque stands alive on the ground. They are getting benefits until the end of the mosque and until judgment day. They will get benefit continue until the people pray and listen lectures and take beneficial programs and couplets for Imam e Hussain and Ahlulbait A.S.

Benefits for the People who build mosques will be continue. A most mission started in the history of world is started by Prophet Muhammad SAWW is Mosque which was build by Prophet Muhammad SAWW. Mosque not be taken use only for Worship but also use for discussing and solving the problems of communities and areas and people problems must be solved in the mosques. Mosques must be used for solution for disunity. Mosques must be used for the solution of every problems. Mosques can be used for unity of Muslims. Furthermore; He said"the name this mosque is Masjid e Abl-Saleh Al Mahdi A.J.T.F.S". Dr. Mehdi Mehdvipor urged to promote Proximity & brotherhood among different schools &thoughts.Meanwhile among those who attended the occasion were Aga Syed JawadHussaini,Aga Syed AijazRizvi,Agha Syed Taqi& large number of beleivers.

Seminar on empowerment of Paper Machie, Wood Carving & Pashmina Artisans held

Government has given special focus to promote skills of artisans: I&C Minister

SRINAGAR: The PHD Chamber of Commerce and Industry held a Seminar on "Empowering and Reinventing MSMEs" on Paper Machie, Wood Carving & Pashmina Artisans.

Minister for Industries and Commerce ChandarPrakash Ganga emphasized the significance of design thinking and innovation for the Srinagar MSME Sector.

According to correspondent a Seminar on "Empowering and Reinventing MSMEs" on Paper Machie, Wood Carving & Pashmina Artisans was organized by PHD Chamber of Commerce and Industry at Hotel Grand Mumtaz, M. A. Road, Srinagar.

On this occasion Industries and Commerce Minister ChandarPrakash Ganga said that Innovation and cost pruning hold the key to meeting the global challenge of rising demand from developed countries and competition from other emerging economies. "Government has given special focus to promotion of artisans. Talent is present among the artisans of the State but there is a need to provide them a proper platform and creating awareness is must," Minister said while interacting with the Srinagar MSMEs units in different industrial and Traditional Clusters,

Ganga also emphasized the artisans to take initiative and join hand with handicrafts department and work together to find out ways to boost the handicraft sector of J&K.

MsBindooRanjan Coordinator Design Clinic Scheme for MSMEs, National Institute of Design Ahmadabad gave a detailed presentation about the evolution of design process and how one can benefit from it. "Several designed projects are already implemented in India and more than 800 SME firms are now registered with the scheme.

From Front Page

After

Abdul Rahim Rather, Mubarak Gul, Choudary Mohammad Ramzan, Salman Sagar besides scores of NC activists and people held a protest demonstration against what the party termed collapse of governance in Jammu and Kashmir.

Omar while addressing people at Regal Chowk Srinagar, he said that all the decisions for the state of Jammu and Kashmir were not taken in the state itself but in Nagpur with the people away from the state taking decisions about Jammu and Kashmir.

He maintained that further that all the promises the PDP made to the people of the state have been undermined and forgotten by the present regime and that masses are denied even the very basic rights. "This rally and this protest has been organized to remind Mufti the promises he made to the people of the state what later has been achieved even when his government has completed 100 days in office," Omar said amid slogans raised against PDP by the NC activists.

The former chief minister remarked that even the 100 days are completed by any government, it usually makes its achievements public but till date there has been not even a single word from the present coalition government.

He added that the tourism industry in the state has been totally collapsed and the state government has entirely failed to deliver on this front. "Mufti keeps on meeting Shahrukh Khan. If that would resolve the issue let Shahrukh be made the chief minister of Jammu and Kashmir," Omar said amid anti Mufti and anti PDP slogans that revibirated in Lal Chowk.

Later after witnessing the police barricades erected near the LalChowk, preventing the prorest march to move further towards the GhataGhar, Omar amid cheers declared that he would march towards LalChowk and will show the government that his party has the power to make its voice heard.

Chanting anti-PDP slogans, NC workers and scores of common people joined the march along with Omar.

Later the former chief minister along with some leaders waived the party flags and raised slogans against the government. (KNS)

Aga

PDP in the elections and after winning the elections PDP made the govt help of RSS.My question to Jamaat is that is this why Jamaat supported PDP, did Jamaat support PDP to bring RSS upon Kashmiri people".

Deluxe

there was serious scarcity of manpower felt in the traffic department. We had to get additional manpower to tackle with the crises that was in the offing. Gradually, at present, the change is being felt and there will be improvement in the situation during the days to come," Samoon said.

He maintained that there is no comprise over the issue that the foot paths need to be freed from the encroachments so that no pedestrian movement is affected. "The first right on the footpaths is of the public. Tell me where would the people go if traffic would ply on roads and foot paths continue to remain encroached by the local vendors," DiV Com maintained.

He remarked further that though the government would later on provide some space to the local vendors in a bid of not to affect their livelihood but at present, the priority of the state dispensation is to free Srinagar from the rising traffic mess and to ensure smooth traffic and vehicular movement.

Dr. Samoon stated further that some deluxe buses from wouldply on various city routes and particularly in the vital roads connecting major hospitals of the city of Srinagar. (KNS)

Tripartite

any forum or not but our commitment towards Kashmir cause is committed, there would be no compromise on the basic principle of the right to self-determination for Jammu and Kashmir.

Party Spokesman dismissed the claim of expelling President`s membership from Hurriyat (M)& said that we want to make it clear that since last 4 months PresidentAnjuman-e-SharieShian distanced himself fromthe forum.We don`t need certificate of anyone to be called a FreedomSupporter.Statement of Hurriyat (M) regarding dismissal of membership is an anecdote.

Meanwhile a letter was sent to Hurriyat (M) on 10th June 2015 which mentions that the need of the hour is to adopt a prolonged strategy so that Kashmir's resistance movement could be taken to its logical conclusion. In a letter officialy we seprated from Hurriyat (M).

JKLF

example of that. They said that He said that 1947 is being repeated throughout Jammu, Rajouri, Poonch, Doda, Kishtwra, Baderwah and Rambhan areas and rulers want to displace Muslims from these areas so that is becomes easy for them to settle down RSS agents and workers from outside state in these areas. On the occasion chairman JKLF Muhammad Yasin Malik said that today we are here to protest against nefarious designs of so called rulers who by displacing Jammu Muslims are trying to change the demography of Jammu at the behest of RSS. He said that Kashmiris are here assuring their Jammu brethren that we will spill every drop of blood for their safety. He announced that he will lead a delegation to Jammu on Monday 15th June 2015 where he will meet Muslim representatives and other affected people and chalk out a joint strategy to counter the ill designs of present rulers. (KNS)

WILAYAT TIMES

Vol: 01 | Issue: 03 | Pages: 08 | 15 June 2015 to 21 June 2015 | Rs. 5/-

SAYING!

"The Thing by which my Ummah can enjoy Heaven most of all are godliness, and a good temper"
- Holy Prophet (SAWW)

After Parikar's statement, people were killed one by one in Kashmir: Omar

Says all decisions regarding JK are taken in Nagpur

SRINAGAR: Former Jammu and Kashmir chief minister Omar Abdullah on Saturday echoed the words of some separatist parties saying after the statement of union defense minister ManoharParikar, people are being targeted and killed one by one in Kashmir.

"The statement of the union Defense minister that terrorists will be killed by terrorists indictes that the Ikhwan era is being reincarnated in the state of Jammu and Kashmir and that im-

mediately after the statement people were targeted and killed in Sopore," Omar while addressing people in Lal-Chowk.

He took further dig at the dispensation castigating the deputy chief minister DrNirmal Singh's recent statement over flood rehabilitation. Omar said that Nirmal is an outsider and doesn't even know the water levels that devastated Kashmir last year.

Omar said the new government in Jammu and Kashmir didn't even meet the minimum expectations and that Nagpur has become the new capital of the state.

According to KNS correspondent, Omar flanked by senior NC leaders including Ali Mohammad Sagar,

See on Page 7

Aga Syed Rohullah: Did Jamaat-e-Islamic support PDP to bring RSS upon Kashmiris

City Reporter

SRINAGAR: While addressing a huge NC rally at Regal Chowk Former State Minister,Legislator and National Conference leader Aga Syed RohullahMosavi Saturday said "Jamaat people supported

See on Page 7

Deluxe buses to ply on city routes soon, announces Govt

No question of allowing footpaths given to vendors: Div Com

SRINAGAR: With the traffic mess taking toll in the Srinagar city, the state authorities on Friday said the comprehensive plan is in the offing that will be implemented within days to put lid over the traffic crises.

Talking to KNS, Divisional Commissioner Kashmir AsgarSamoon said that the divisional authorities have made it a priority to make Srinagar a city wherein no more traffic mess could be witnessed. Days after the Jahangir Chowk- Rambagh route was closed for the vehicular movement, Div Com says the most challenging job for the administration was the channelization of the traffic in such a way that no more chaos is witnessed on the Srinagar streets. " In the initial phase

See on Page 7

Tripartite Talks,UN Resolutions only Solution of Kashmir Issue: Aga Syed Hassan

Anjuman-e-SharieShian would continue with unanimity to pursue the Casue of Freedom:Spokesman

SRINAGAR: President J&K Anjuman-e-SharieShian Aga Syed Hassan AlmosaviAlsafvi said that we would never accept any solution which doesn't take the sacrifices and aspirations of Kashmiris into account,even if the world develops a consensus on it.

A joint session of Central Committee and executive members was organized at Darul Mustafa Shariyatabad-Budgam headed by President Sir Aga Syed Hassan AlmosaviAlsafvi.

President Sir said that Kashmir dispute can be resolved through tripartite talks or through the implemen-

tation of United Nations Resolutions,the "only acceptable" solution to Kashmir issue".

President Sir stated that Jammu and Kashmir Anjuman-e-SharieShian not only represent the martyrs' mission, but is also the active & committed voice of ongoing Kashmir's movement and freedom struggle.

Chief Patron of Jafaria Supreme Council Azad Jammu & Kashmir Aga Syed Hassan urged India and Pakistan to start serious initiative for solving the long pending Kashmir Conflict.

While reiterating in a session Anjuman-e-SharieShian would continue with unanimity to pursue the just cause of freedom instead of being a part of

See on Page 7

JKLF one day protest against eviction of Jammu Muslims held;

We will spill every drop of our blood for Jammu Muslims: Malik

SRINAGAR: implementation of RSS agenda by mufti Sayeed led government, eviction of Jammu Muslims from their homes, discriminatory acts against Muslims and other minorities in Jammu, targeting Muslims and trying to create fear among them are acts that are can ignite to the extent that nothing will remain safe. These condemnable actions are not acceptable to us. Today we all here with one voice want to convey to our Jammu brethren that Kashmiris are with them in this hour of need and we stand by them against nefarious RSS agenda of evacuating Muslims from Jammu belt that is being processed by present puppet regime of Jammu Kashmir.

This was stated by various speakers while addressing people who attended JKLF one day sit-in and token hunger strike against

eviction of Jammu Muslims and creating fear among Muslims living in Jammu and Chenab belt.

This protest led by chairman JKLF Muhammad Yasin Malik attended by people from all walks of life in large numbers.

Speakers said that so called rulers have started targeting minorities and recent killing of innocent Sikh youth is a glaring

See on Page 7